

خطبہ (۸۴)

وہ دل کی نیتوں اور اندر کے بھیدوں کو جاننا پہچانتا ہے، وہ ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے اور ہر شے پر چھایا ہوا ہے اور ہر چیز پر اس کا زور چلتا ہے۔ تم میں سے جسے کچھ کرنا ہوا سے موت کے حائل ہونے سے پہلے مہلت کے دنوں میں اور مصروفیت سے قبل فرصت کے لمحوں میں اور گلا گھٹنے سے پہلے سانس چلنے کے زمانہ میں کر لینا چاہیے۔ وہ اپنے لئے اور اپنی منزل پر پہنچنے کیلئے سامان کا تہیا کر لے اور اس گزرگاہ سے منزل اقامت کیلئے زاد فراہم کرتا جائے۔

اے لوگو! اللہ نے اپنی کتاب میں جن چیزوں کی حفاظت تم سے چاہی ہے اور جو حقوق تمہارے ذمے کئے ہیں، ان کے بارے میں اللہ سے ڈرتے رہو۔ اس لئے کہ اللہ سبحانہ نے تمہیں بے کار پیدا نہیں کیا اور نہ اس نے تمہیں بے قید و بند جہالت و گمراہی میں کھلا چھوڑ دیا ہے۔ اس نے تمہارے کرنے اور نہ کرنے کے اچھے بُرے کام تجویز کر دیئے اور (پیغمبر ﷺ کے ذریعے) سکھا دیئے ہیں۔ اس نے تمہاری عمریں لکھ دی ہیں اور تمہاری طرف ”ایسی کتاب بھیجی ہے جس میں ہر چیز کا کھلا کھلا بیان ہے“ اور اپنے نبیؐ کو زندگی دے کر مدتوں تم میں رکھا، یہاں تک کہ اس نے اپنی اتاری ہوئی کتاب میں اپنے نبیؐ کیلئے اور تمہارے لئے اس دین کو جو اسے پسند ہے کامل کر دیا اور ان کی زبان سے اپنے پسندیدہ اور ناپسندیدہ افعال (کی تفصیل) اور اپنے اوامر و نواہی تم تک پہنچائے۔ اس نے اپنے دلائل تمہارے سامنے رکھ دیئے اور تم پر اپنی حجت قائم کر دی اور پہلے سے ڈرا دھمکا دیا اور (آنے والے) سخت عذاب سے خبردار کر دیا۔

تو اب تم اپنی زندگی کے بقیہ دنوں میں (پہلی کوتاہیوں کی) تلافی

(۸۴) وَمِنْ خُطْبَتِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

قَدْ عَلِمَ السَّرَّائِرَ، وَ خَبَرَ الضَّمَائِرَ، لَهُ
الإِحَاطَةُ بِكُلِّ شَيْءٍ، وَ الغَلْبَةُ لِكُلِّ شَيْءٍ، وَ
القُوَّةُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ. فَلْيَعْمَلِ الْعَامِلُ مِنْكُمْ
فِي أَيَّامِ مَهَلِهِ، قَبْلَ إِزْهَاقِ أَجَلِهِ، وَ فِي
فَرَاغِهِ قَبْلَ أَوَانِ شُغْلِهِ، وَ فِي مُتَنَفِّسِهِ قَبْلَ
أَنْ يُؤْخَذَ بِكُظْمِهِ، وَ لِيُبَهِّدَ لِنَفْسِهِ وَ قَدَمِهِ،
وَ لِيَتَزَوَّدَ مِنْ دَارِ طَعْنِهِ لِدَارِ إِقَامَتِهِ.

فَاللَّهُ اللَّهُ أَيُّهَا النَّاسُ! فِينَا اسْتَحْفَظَكُمْ
مِنْ كِتَابِهِ، وَ اسْتَوَدَعَكُمْ مِنْ حُقُوقِهِ، فَإِنَّ
اللَّهَ سُبْحَانَهُ لَمْ يَخْلُقْكُمْ عَبَثًا، وَ لَمْ
يَتَزَكَّكُمْ سُدًى، وَ لَمْ يَدَعَكُمْ فِي جَهَالَةٍ وَ
لَا عَى، قَدْ سَلَى أَثَارَكُمْ، وَ عَلِمَ
أَعْمَالَكُمْ، وَ كَتَبَ أَجَالَكُمْ، وَ أَنْزَلَ
عَلَيْكُمْ ﴿الْكِتَابَ تَبْيَانًا لِكُلِّ شَيْءٍ﴾، وَ
عَمَّرَ فِيكُمْ نَبِيَّهُ أَرْمَانًا، حَتَّى أَكْمَلَ لَهُ وَ
لَكُمْ. فِينَا أَنْزَلَ مِنْ كِتَابِهِ. دِينَهُ الَّذِي
رَضِيَ لِنَفْسِهِ، وَ أَنْهَى إِلَيْكُمْ. عَلَى لِسَانِهِ.
مَحَابَبَهُ مِنَ الْأَعْمَالِ وَ مَكَارِهِهُ، وَ نَوَاهِيَهُ وَ
أَوَامِرَهُ، فَالْتَفَى إِلَيْكُمْ الْمُعْذِرَةَ، وَ اتَّخَذَ
عَلَيْكُمْ الْحُجَّةَ، وَ قَدَّمَ إِلَيْكُمْ بِالْوَعِيدِ، وَ
أَنْذَرَكُمْ ﴿بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيدٍ﴾.

فَاسْتَدِرُّوْا بَقِيَّةَ أَيَّامِكُمْ، وَ اصْبِرُوا

کرو اور اپنے نفسوں کو ان دنوں (کی کلفتوں) کا متحمل بناؤ۔ اس لئے کہ یہ دن تو ان دنوں کے مقابلے میں بہت کم ہیں جو تمہاری غفلتوں میں بیت گئے اور وعظ و پند سے بے رخی میں کٹ گئے۔ اپنے نفسوں کیلئے جائز چیزوں میں بھی ڈھیل نہ دو، ورنہ یہ ڈھیل تمہیں ظالموں کی راہ پر ڈال دے گی اور (مکروہات میں بھی) سہل انگاری سے کام نہ لو، ورنہ یہ نرم روی اور بے پرواہی تمہیں معصیت کی طرف ڈھکیل کر لے جائے گی۔

لَهَا أَنْفُسَكُمْ، فَإِنَّهَا قَلِيلٌ فِي كَثِيرِ الْأَيَّامِ الَّتِي تَكُونُ مِنْكُمْ فِيهَا الْغَفْلَةُ وَ التَّشَاغُلُ عَنِ الْمَوْعِظَةِ، وَ لَا تَرْخِصُوا لِأَنْفُسِكُمْ، فَتَذْهَبَ بِكُمْ الرُّخْصُ مَذَاهِبَ الظُّلْمَةِ، وَ لَا تُدَاهِنُوا فِيهْجَمَ بِكُمْ الْإِدْهَانُ عَلَى الْمَعْصِيَةِ.

اللہ کے بندو! لوگوں میں وہی سب سے زیادہ اپنے نفس کا خیر خواہ ہے جو اپنے اللہ کا سب سے زیادہ مطیع و فرمانبردار ہے اور وہی سب سے زیادہ اپنے نفس کو فریب دینے والا ہے جو اپنے اللہ کا سب سے زیادہ گنہگار ہے۔ اصلی فریب خوردہ وہ ہے جس نے اپنے نفس کو فریب دے کر نقصان پہنچایا اور قابلِ رشک و غبطہ وہ ہے جس کا دین محفوظ رہا اور نیک بخت وہ ہے جس نے دوسروں سے پند و نصیحت کو حاصل کر لیا اور بد بخت وہ ہے جو ہوا و ہوس کے چکر میں پڑ گیا۔

عِبَادَ اللَّهِ! إِنَّ أَنْصَحَ النَّاسِ لِنَفْسِهِ أَطْوَعُهُمْ لِرَبِّهِ، وَ إِنَّ أَعَشَّهُمْ لِنَفْسِهِ أَعْصَاهُمْ لِرَبِّهِ، وَ الْمَغْبُوتُ مَنْ غَبَنَ نَفْسَهُ، وَ الْمَغْبُوطُ مَنْ سَلِمَ لَهُ دِينُهُ، وَ السَّعِيدُ مَنْ وُعِظَ بِغَيْرِهِ، وَ الشَّقِيُّ مَنْ انْخَدَعَ لِهَوَاهُ (وَعُرُورِهِ).

اور یاد رکھو! کہ تھوڑا سا ریا بھی شرک ہے اور ہوس پرستوں کی مصاحبت ایمان فراموشی کی منزل اور شیطان کی آمد کا مقام ہے۔ جھوٹ سے بچو، اس لئے کہ وہ ایمان سے الگ چیز ہے۔ راست گفتار نجات اور بزرگی کی بلندیوں پر ہے اور دروغ گو پستی و ذلت کے کنارے پر ہے۔

وَ اعْلَمُوا أَنَّ يَسِيرَ الرِّيَاءِ شُرُكٌ، وَ مُجَالَسَةُ أَهْلِ الْهَوَى مَنَسَاةٌ لِلْإِيمَانِ، وَ مَخْضَرَةٌ لِلشَّيْطَانِ. جَانِبُوا الْكُذِبَ فَإِنَّهُ مُجَانِبٌ لِلْإِيمَانِ، الصَّادِقُ عَلَى شَرَفٍ مَنجَاةٌ وَ كَرَامَةٌ، وَ الْكَاذِبُ عَلَى شَفَا مَهْوَاةٍ وَ مَهَانَةٍ.

باہم حسد نہ کرو، اس لئے کہ حسد ایمان کو اس طرح کھا جاتا ہے جس طرح آگ لکڑی کو۔ اور کینہ و بغض نہ رکھو، اس لئے کہ یہ (نیکیوں کو) چھیل ڈالتا ہے۔

وَ لَا تَحَاسَدُوا، فَإِنَّ الْحَسَدَ يَأْكُلُ الْإِيمَانَ كَمَا تَأْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ، وَ لَا تَبَاغِضُوا، فَإِنَّهَا الْحَالِقَةُ.

اور سمجھ لو کہ آرزوئیں عقلوں پر سہو کا اور یاد الہی پر نسیان کا پردہ

وَ اعْلَمُوا أَنَّ الْأَمَلَ يُسْهِى الْعَقْلَ، وَ

ڈال دیتی ہیں۔ امیدوں کو جھٹلاؤ، اس لئے کہ یہ دھوکا ہیں اور امیدیں باندھنے والا فریب خوردہ ہے۔

--☆☆--

خطبہ (۸۵)

اللہ کے بندو! اللہ کو اپنے بندوں میں سب سے زیادہ وہ بندہ محبوب ہے جسے اس نے نفس کی خلاف ورزی کی قوت دی ہے، جس کا اندرونی لباس حزن اور بیرونی جامہ خوف ہے (یعنی اندوہ و ملال اسے چمٹا رہتا ہے اور خوف اس پر چھایا رہتا ہے)۔ اس کے دل میں ہدایت کا چراغ روشن ہے اور آنے والے دن کی مہمانی کا اس نے تہیہ کر رکھا ہے، (موت کو) جو دور ہے اسے وہ قریب سمجھتا ہے اور سختیوں کو اپنے لئے آسان سمجھ لیا ہے، دیکھتا ہے تو بصیرت و معرفت حاصل کرتا ہے، (اللہ کو) یاد کرتا ہے تو عمل کرنے پر تل جاتا ہے۔ (وہ اس سرچشمہ ہدایت کا) شیریں و خوشگوار پانی پی کر سیراب ہوا ہے جس کے گھاٹ تک (اللہ کی رہنمائی سے) وہ با آسانی پہنچ گیا ہے۔ اس نے پہلی ہی دفعہ چھک کر پی لیا ہے اور ہموار راستے پر چل پڑا ہے، شہوتوں کا لباس اتار پھینکا ہے، (دنیا کے) سارے اندیشوں سے بے فکر ہو کر صرف ایک ہی ذہن میں لگا ہوا ہے۔ وہ گمراہی کی حالت اور ہوس پرستوں کی ہوس رانیوں میں حصہ لینے سے دور رہتا ہے۔ وہ ہدایت کے ابواب کھولنے اور ہلاکت و گمراہی کے دروازے بند کرنے کا ذریعہ بن گیا ہے۔

اس نے اپنا راستہ دیکھ لیا ہے اور اس پر گامزن ہے، (ہدایت کے) مینار کو پہچان لیا ہے اور دھاروں کو طے کر کے اس تک پہنچ گیا ہے، محکم و سیلوں اور مضبوط سہاروں کو تھام لیا ہے۔ وہ یقین کی وجہ سے ایسے اجالے میں ہے جو سورج کی چمک دمک کے مانند ہے۔ وہ صرف اللہ کی خاطر سب سے اونچے مقصد کو پورا کرنے کیلئے اٹھ کھڑا ہوا ہے کہ

يُنْسِي الذِّكْرَ، فَكَذَّبُوا الْأَمَلِ فَإِنَّهُ عُرُوْرٌ،
وَصَاحِبُهُ مَعْرُوْرٌ.

-----☆☆-----

(۸۵) وَمِنْ خُطْبَةٍ لَهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

عِبَادَ اللَّهِ! إِنَّ مِنْ أَحَبِّ عِبَادِ اللَّهِ إِلَيْهِ عَبْدًا أَعَانَهُ اللَّهُ عَلَى نَفْسِهِ، فَاسْتَشَعَرَ الْحُزْنَ، وَتَجَلَّبَبَ الْخَوْفَ، فَزَهَرَ مِصْبَاحُ الْهُدَى فِي قَلْبِهِ، وَ أَعَدَّ الْقَرَى لِيَوْمِهِ النَّازِلِ بِهِ، فَقَرَّبَ عَلَى نَفْسِهِ الْبَعِيدَ، وَ هَوَّنَ الشَّدِيدَ، نَظَرَ فَأَبْصَرَ، وَ ذَكَرَ فَاسْتَكْتَفَرَ، وَ اِزْتَوَى مِنْ عَذَابِ فُرَاتٍ سُهَلَّتْ لَهُ مَوَارِدُهُ، فَشَرِبَ نَهْلًا، وَ سَلَكَ سَبِيلًا جَدَدًا. قَدْ خَلَعَ سَرَائِبَ الشَّهَوَاتِ، وَ تَخَلَّى مِنَ الْهُمُومِ، إِلَّا هَمًّا وَاحِدًا انْفَرَدَ بِهِ، فَخَرَجَ مِنْ صِفَةِ الْعَنَى، وَ مُشَارَكَةِ أَهْلِ الْهُوَى، وَ صَارَ مِنْ مَفَاتِيحِ أَبْوَابِ الْهُدَى، وَ مَغَالِيِقِ أَبْوَابِ الرَّدَى.

قَدْ أَبْصَرَ طَرِيقَهُ، وَ سَلَكَ سَبِيلَهُ، وَ عَرَفَ مَنَارَهُ، وَ قَطَعَ غِمَارَهُ، اسْتَمْسَكَ مِنَ الْعُرَى بِأَوْثِقِهَا، وَ مِنَ الْجِبَالِ بِأَمْتِنِهَا، فَهُوَ مِنَ الْيَقِينِ عَلَى مِثْلِ ضَوْءِ الشَّمْسِ،